S_1997_1_445_446

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

جے۔پی۔رویداس اور دیگران

بنام۔

نووک ہریجن اتھپن

ملٹی یونٹ انڈسٹریل کوآپریٹو

سوسائٹی لمیٹڈ۔ اور دیگران

7 جولائی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

کوآپریٹو سوسائٹی-سرکاری زمین-بلڈر کے ذریعے الاٹ کیے گئے غیر دلت اراکین کی الاٹمنٹ-قواعد وضوابط کی خلاف ورزی اوراس کے برعکس-خارج کرنے کا حکم-تمام 40 غیر دلت اراکین کو نکال دیا جائے اوران کی جگہ 40 دلتوں کو فلیٹ الاٹ کیے جائیں-میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کو ضابطوں میں ریزرویشن کے مطابق فلیٹ الاٹ کیے گئے-کوآپریٹو سوسائٹیوں کے رجسٹرار اس طرح کی الاٹمنٹ اور عزم کی حد کو دیکھنے،اس طرح کی الاٹمنٹ کو باقاعدہ بنانے کے لیے۔

جے پی روی داس اور دیگر بنام نویوک ہریجن اتپن ملٹی یونٹ انڈسٹریل کوآپریٹو سوسائٹیز لمیٹڈ اور دیگر (1996)9 ایس سی سی 800،حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دائرہ اختیار دیوانی فیصلہ: آئی۔اے۔نمبر 4۔

میں

1996 کی دیوانی اپیل نمبر 7745۔

1993 کے اے نمبر 790 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 8.11.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے آر۔بی۔مسودکر اور محترمہ ورنداد ھر۔

جواب دہندگان کے لیے اے۔کے۔سریواستو۔

درخواست دہندگان کے لیے ہریش سالوی، اے۔ایم۔خان ولکر، محترمہ وی۔ڈی۔کھنہ اور محترمہ اے۔پی۔مے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اس عدالت کی طرف سے 12 اپریل 1996 کو جے پی روی داس اور دیگر بنام نویوک ہریجن اتپن ملٹی یونٹ انڈسٹریل کوآپریٹو سوسائٹیز لمیٹڈ اور دیگر (1996) 9 ایس سی سی 800 میں جاری کردہ ہدایات کے مطابق، کوآپریٹو سوسائٹیز کے رجسٹرار نے ان افراد کی اہلیت کے بارے میں انکوائری کی جن کو بلڈر نے سرکاری زمین الاٹ کرتے وقت حکومت کی طرف سے جاری کردہ اصل ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے الاٹمنٹ کی ہے۔ رپورٹ سے یہ واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ بلڈر نے غیر دلت اراکین کو فلیٹ الاٹ کرنے کے ضابطے کی سنگین خلاف ورزی کی ہے۔ رجسٹرار کی طرف سے درج کردہ حتمی نتیجہ یہ ہے کہ 40 غیر دلت اراکین کے پاس قواعد وضوابط کے منافی فلیٹ ہیں اور اسی کے مطابق انہوں نے ایڈمنسٹریٹر کو ہدایت کی کہ وہ ان افراد کو نکال دیں اور ان فلیٹس کو دلت اراکین کو اس کے مطابق الاٹ کریں۔ ہمیں معلوم ہوا کہ رپورٹ درست ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کے فاضل وکیل شری ہریش سالوے کے مطابق، وہ سوسائٹی کے ذریعے تعمیر قابل عمارت میں فلیٹوں کی الاٹمنٹ کے ضابطے کے تحت ریزرویشن کے مطابق الاٹمنٹ کے حقدار ہیں۔ ان الاٹمنٹ کو منسوخ کرنا رجسٹرار کا حق نہیں ہے۔ ریاست کے فاضل وکیل شری آر بی مسوڈ کرنے منصفانہ انداز میں کہا ہے کہ رجسٹرار کی طرف سے لیا گیا نظریہ ضابطے کے مطابق ریزرویشن کے تناسب کی حد تک درست نہیں ہے۔ اس کا تعین رجسٹرار کے ذریعے کیا جانا چاہیے اور اس حد تک کارپوریشن کے ملازمین کو کی گئی الاٹمنٹ کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ یہ عام زمرے سے باہر ہے۔ 40 غیر دلت الاٹی جائیں گے۔ جہاں تک دلت اراکین کا تعلق ہے، دی گئی ہدایت بالکل درست ہے اور کسی مداخلت کی ضمانت نہیں دیتی ہے۔

سوسائٹی کی طرف سے وضاحت کے لیے درخواست دائر کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ انتظامیہ نے فلیٹوں کا قبضہ اپیل گزاروں کے حوالے نہیں کیا ہے؛ اس کے بجائے ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا گیا ہے۔

ان حقائق اور حالات کے پیش نظر، ہم ہدایت دیتے ہیں کہ منتظم رجسٹرار کی رپورٹ میں نامزد ان تمام 40 افراد کو باہر نکالنے کے لیے ضروری اقدامات کرے۔ 40 دلت اہل اراکین کو داخلہ دیا جائے اور انہیں فلیٹ الاٹ کیے جائیں۔ اس کے بعد، اسے ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ انتظامیہ نویوک ہریجن اتپن ملٹی یونٹ انڈسٹریل کوآپریٹو سوسائٹی کے حوالے کرے۔ درخواست کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔

کوآپریٹو سوسائٹی کے رجسٹرار کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے قبضے میں موجود افراد کو نکالنے، دلت اراکین کو 40 فلیٹ مختص کرنے، ان سے رقم وصول کرنے اور عمارت سے بے دخل کیے

گئے غیر دلتوں کو رقم حوالے کرنے کے اقدامات کی نگرانی کرے۔

جی۔این۔

درخواست نمٹا دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24